نماز میں سورہ فاتحہ و دوسری سورت کے درمیان کلمہ پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3150

تاریخ اجراء: 01 ربیع الثانی 1446ھ / 05 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز میں فاتحہ کے بعد جب دوسری سورت ملانی ہو تو کیا ان دونوں کے درمیان کلمہ پڑھنا ضروری ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز میں فاتحہ کے بعد جب سورت ملانا ضروری ہو تو اس سے پہلے کلمہ نہ پڑھنا واجب و ضروری ہے اس لیے کہ نماز میں فاتحہ کے بعد بلا تاخیر فوراً سورت ملانا واجب ہے اور اس میں بسم اللہ اور آمین کے علاوہ کچھ بھی پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ اور بسم اللہ پڑھنا بھی اسی وقت مستحسن ہے جب سورت شروع سے پڑھنی ہو، لہذا اگر کسی نے کلمہ پڑھ لیا تو جان بوجھ کر پڑھنے کی صورت میں نماز واجب الاعادہ ہوگی اور توبہ بھی کرنا ہوگی اور اگر بھولے سے پڑھ لیا تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔

البحر الرائق میں ہے "لو تشهد في قيامه بعد الفاتحة لزمه السجود وقبلها لا على الأصح لتأخير الواجب في الأول وهو السورة" ترجمہ: اگر قیام میں فاتحہ کے بعد تشہد پڑھ لیا تو سجدہ سہو لازم ہو گا اور فاتحہ سے پہلے پڑھ لیا تو اصح قول کے مطابق سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا، پہلی صورت میں سجدہ سہو لازم ہونے کی وجہ واجب میں تاخیر ہے اور وہ سورت کا ملانا ہے۔ (البحر الرائق، باب سجود السهو، ج 2، ص 105، دار الكتاب الإسلامي)

بہار شریعت میں نماز کے واجبات میں ہے "الحمد و سورت کے درمیان کسی اجنبی کا فاصل نہ ہونا، آمین تابع الحمد ہے اور بسم اللہ تابع سورت یہ اجنبی نہیں۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 518، مکتبۃ المدینہ)

بہارِ شریعت ہی میں ہے "تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے اور تسمیہ ہر رکعت کے اوّل میں مسنون ہے۔فاتحہ کے بعد اگر اوّل سورت شروع کی تو سورت پڑھتے وقت بسم اللہ پڑھنا مستحسن ہے، قراءت خواہ سری ہو یا جہری، مگر بسم اللہ بہرحال آہستہ پڑھی جائے۔"(بہارشریعت،ج1،حصہ3،ص524،523،مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net